خیبر پختونخوا جانوروں کے امراض متعدی کا قانون مجریہ ۱۹۴۸ء.

خیبر پختونخوا قانون نمبر I. ۱۹۴۸ء

مندرجات.

تمہید.

دفعات.

باب اول ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان حد اور نفاذ.

۲. اس ایکٹ کے شقات سے علاقوں کو مستثنیٰ کرنے کا اختیار.

۳. تعریفات.

۴. جدول شدہ امراض.

۵. بیطاری جراح.

۶. انسپکٹران.

۷. بیطاری جراحان اور انسپکٹران کی حیثیت / درجہ.

۸. انسکپٹران کے اختیارات.

باب دوم. بیماری کو قابو کرنا.

۹. بین الصوبائی، تجارت کو منظم کرنے اور جانوروں اور چیزوں کی ترسیل جو بیماریاں پھیلا سکتے ہیں کو قابو کرنا.

۱۰. مارکیٹیوں، میلوں وغیرہ کے انعقاد کی نگرانی کے اختیارات.

۱۲. جہازوں اور گاڑیوں کی صفائی اور عفونت رہائی.

۱۳. بعض مخصوص افراد کے جدول شدہ امراض کو رپورٹ کرنے کی ذمہ داری.

۱۴. پوسٹ مارٹم کرنے کا بیطاری جراح کا اختیار.

۱۵. متعدی جانوروں کو الگ کرنے کا اختیار.

۱۶. معائنہ بذریعہ بیطاری جراح.

۱۷. عمل بعد از معائنہ بذریعہ بیطاری جراح.

۱۸. ضائع کیے گئے جانوروں کے لیے معاوضہ.

۱۹. متعدی احاطوں، جہازوں یا گاڑیوں کی عفونت رہائی کا تقاضا کرنے کے اختیارات.

۲۰. نجی متعدی جگہوں کا اعلان.

۲۱. متعدی جگہ کا معائنہ بذریعہ بیطاری جراح.

۲۲. سرکاری متعدی جگہوں کا اعلان.

۲۳. متعدی جگہوں کا اعلان بذریعہ صوبائی گورنمنٹ.

۲۴. متعدی علاقوں یا جگہوں سے جانوروں اور دیگر چیزوں کا ہٹانا.

۲۵. جانوروں وغیرہ کو متعدی علاقوں میں واپس کرنے کا اختیار.

۲۶. احکام کے نفاذ کی تعمیل کے لیے وقت.

۲۷. اس باب کے تحت برداشت خرچوں کی وصولی.

باب سوم سزائیں اور طریقہ کار.

۲۸. ایکٹیوں، ضوابط و قواعد کی خلاف ورزی کے لیے سزائیں.

۲۹. غیر گھیر دار زمین میں متعدی جانوروں کو رکھنے یا چرائے کی سزا.

۳۰. مارکیٹ میں متعدی جانوروں کو لانے کی سزا.

۳۱. دریا میں متعدی جانور کی لاش ڈالنے کی سزا.

۳۲. سزا برائے مردار جانور کی قبر کشائی کرنا.

۳۳. سزا برائے بیزور اور موذی داخلہ یا قبضہ بذریعہ انسپکٹر.

۳۴. حکم یا وارنٹ کے بغیر گرفتاری.

۳۵. کاروائیاں شروع کرنا.

۳۶. مجسٹریٹ کا اختیار سماعت.

۳۷. دعوی معاوضہ کا امتناع.

۳۸. صوبائی حکومت کا ضوابط و قواعد بنانے کا اختیار.

۳۹. سابقہ پبلیکیشن سے ماتحت ضوابط و قواعد بنانے کا اختیار.

۴۰. اس ایکٹ کے تحت کام کرنے والے افراد کا تحفظ.

خیبر پختونخوا جانوروں کے امراض متعدی کا قانون مجریہ ۱۹۴۸ء.

خیبر پختونخوا قانون نمبر. I ۱۹۴۸ء

(۳۰، نومبر، ۱۹۴۸ء کو گورنر خیبر پختونخوا سے منظور کیا گیا)

ایک ایکٹ

جو جانوروں کو متاثر کرنے والی متعدی بیماریوں کی روک تھام اور قابو کرنے کا اہتمام کرے.

تمہید- جب کہ یہ مناسب ہے کہ جانوروں کو متاثر کرنے والے متعدی امراض کو روکنے اور قابو کرنے کا اہتمام کرے. اسکو یہاں مندرجہ طور پر وضع کیا جاتا ہے

باب اول

ابتدائیہ

مختصر عنوان حد اور نفاذ.

ا. (ا) ایکٹ کو خیبر پختونخوا جانوروں امراض متعدی کا قانون مجریہ، ۱۹۴۸ء کہا جا سکتا ہے.

(۲) پورے خیبر پختونخوا پر لاگو ہو گا.

(۳) دفعہ فی الفور نافذ العمل ہو گا اور صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعہ بقایا ایکٹ یا اسکے کسی حصہ کو خیبر پختونخوا، یا اسکے کسی علاقہ میں اس تاریخ پر اور اس مدت کے لیے جو کہ اطلاع میں واضح ہو، نافذ کر سکتا ہے۔

اس ایکٹ کے شقات سے علاقوں کو مشتنی کرنے کا اختیار.

۲. دفعہ ا میں کچھ بھی موجود ہونے کے باوجود، صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع عام کے ذریعہ کسی عدالت کو اس ایکٹ کے کسی یا تمام شقات سے مستثنی کر سکتی ہے، یا ایسے ہی اطلاع عام کے ذریعہ ہدایت کر سکتی ہے کہ اس ایکٹ کی کوئی شق کسی علاقہ کو ان ترامیم کے ساتھ جو کہ واضح کی جاسکتی ہیں لاگو ہو گا.

تعریفات.

۳. اس ایکٹ میں، جب تک سیاق وسباق میں کچھ برعکس نہ ہوں.

(الف) "جانور" سے مراد کوئی پالتو جانور یا پرندہ یا مقید کیا ہوا کوئی جانور یا پرندہ.

(ب) "متعدی جانور" وہ ہوتا ہے جو جدول شدہ بیماری سے متاثر ہوا ہو یا ایسے ہی متاثرہ جانور سے حال سے رابطے میں یا قریب رہا ہو.

(ج) "مرتب شدہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط یا قواعد کے ذریعہ مرتب شدہ ہے۔

(د) "جدول شدہ مرض" سے مراد اس ایکٹ کے جدول وقتی طور پر شامل کی گئی کوئی بیماری ہے۔

(ذ) (..........................)

(ڈ) اتھارٹی" سے مراد ایک" ضلعی بورڈ، میونسپل کمیٹی" یا ایک اعلان شدہ علاقہ کمیٹی،

جدول شدہ امراض۔

۴. اس ایکٹ کے جدول میں واضح شدہ امراض ابتدائی صورت میں اس ایکٹ کے مقصد کے لیے جدول شدہ امراض ہونگے، لیکن صوبائی حکومت سرکاری جریدے میں اطلاع عام کے ذریعے کر سکتی ہے:

(الف) جدول سے کسی اندراج کا اخراج، یا

(ب) میں جانوروں کی کسی متعدی بیماری کا شمار جو انکے خیال میں یہ مناسب ہوں کہ اس ایکٹ کے شق لاگو ہونے چاہیے۔

بیطاری جراحان۔

۵. (۱) صوبائی حکومت تسلیم شدہ کالج بیطاری کے کسی سند یافتہ کو مقرر کر سکتی ہے جو انکے خیال میں اس کے مقصد کے لیے ایک موزوں بیماری جراح ہوں اور علاقہ بھی واضح کر سکتی ہے جس کے اندر وہ اس ایکٹ کے تحت ایک بیماری جراح کے اختیارات کا استعمال اور فرائض کی انجام دہی کرے گا۔

(۲) بیطاری جراح کے پاس اس ایکٹ کے تحت ایک انسپکٹر کے تمام اختیارات ہونگے، اور وہ ان اختیارات کو بیطاری جراح کے اختیارات کے ساتھ ساتھ استعمال کر سکتا ہے۔

انسپکٹران۔

۶. صوبائی حکومت کسی شخص کو جو وہ مناسب سمجھتی ہے اس ایکٹ کے کسی یا تمام مقاصد کے لیے انسپکٹر مقرر کر سکتی ہے، اور علاقہ بھی واضح کر سکتی ہے جس کے اندر وہ ان مقاصد سے ضمنی اختیارات کا استعمال اور فرائض کی انجام دہی کرے گا۔

بیطاری جراحان اور انسپکٹران کی حیثیت / درجہ۔

۷. دفعہ ۵ یا دفعہ ۶ کے تحت تقرر شدہ شخص انڈین پینل کوڈ (ایکٹ نمبر XL سنہ ۱۹۶۰ئ) کے دفعہ ۲۱ کے معنی میں ایک سرکاری ملازم تصور کیا جائیگا۔

انسپکٹران کے اختیارات۔

۸. کوئی انسپکٹر اس بابت صوبائی حکومت کے بنائے گئے قواعد سے مشروط، کسی اراضی یا

عمارت یا دیگر جگہ، یا کسی کشتی، یا گاڑی میں، اس ایکٹ کے عطا کی ہوئی اختیارات کے استعمال یا کے تحت عائد کئے گئے فرائض کی انجام دہی کے لیے داخل ہو سکتا ہے اور معائنہ کر سکتا ہے۔

باب دوم

سزائیں اور طریقہ کار

بین الصوبائی، تجارت کو منظم کرنے اور جانوروں اور چیزوں کی ترسیل جو بیماریاں پھیلا سکتے ہیں کو قابو کرنا۔

۹. (۱) حکومت کسی جدول شدہ بیماری کی پھوٹ یا پھیلاؤ کو روکنے کے مقصد کے لیے سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعے اس صورت میں اور اس حد تک جیسا وہ مناسب سمجھتی ہیں منظم کر سکتی ہے؛-

(الف) پختونخوا یا اسکے کسی جگہ میں جانوروں، زندہ یا مردہ یا جانوروں کے حصے یا کسی قسم کا چارا بچھونا یا دوسری چیز، جو ان کی رائے میں عفونت لے جا سکتی ہو، کی درآمدات؛

(ب) پختونخوا کے کسی مخصوص حصہ سے ایسے جانوروں، جانوروں کے حصے یا چیزوں کا ہٹانا؛

(۲) صوبائی حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعہ موسم یا موسموں جس میں اور راستہ یا راستوں جس کے ذریعہ جانوروں خیبر پختونخوا میں درآمد کیا جا سکتا ہے واضح کر سکتی ہے اور کوئی بھی شخص خیبر پختونخوا میں واضح شدہ موسم اور راستہ کے سوا درآمد نہیں کر سکتا۔

(۳) صوبائی حکومت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت واضح شدہ راستوں پر قرنطینہ / طبی قامت گاہیں ایسے جانوروں کے معائنہ اور گرفت قیام کے لیے قائم کر سکتی ہے۔

(۴) صوبائی حکومت معائنہ، جدرین کاری، اگر ضروری ہو نشانات لگانے اور اقافت گاہ سے جانوروں کے نکلنے کے لیے اجازت نامہ جاری کرنے کے مقصد کے لیے اقامت گاہوں میں جانوروں کے قیام کی مدت مرتب کر سکتی ہے۔

(۵) صوبائی حکومت ذیلی دفعہ (۴) تحت مفید جانوں کی جدرین کاری اور نشانیوں کے لیے فیس مقرر کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ ایسے جانور اس شخص کی تحویل / نگہداشت میں مفید رہیں گے جو ایسے جانوروں کی پرورش اور خبر گیری کے لیے بھی ذمہ دار ہو گا اور اس کی فیس کی ادائیگی کے لیے بھی۔

۱۰. صوبائی حکومت کسی جدول شدہ بیماری کی پھوٹ یا پھیلاؤ کو روکنے کے مقصد کے لئے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ، اس صورت میں اور اس حد تک جو یہ مناسب سمجھتی ہے، کسی خاص علاقہ میں جانوروں کو رکھنے، منڈیاں، جانور میلے، نمائش یا دیگر ارتکاز جانور کو منع کرسکتی یا ترتیب دے سکتی ہے۔

مارکیٹیوں، میلوں وغیرہ کے انعقاد کی نگرانی کے اختیارات۔

۱۱. صوبائی حکومت ضوابط کے ذریعہ، متعدی جانوروں کی فروخت یا دیگر نقل و حمل، یا جانوروں کی لاشوں جو مرنے کے وقت متعدی تھے یا ایسے جانوروں کے کسی حصے میں، یا بچا کچھا، چارے، اوزار یا دیگر چیز جو متعدی ہوسکتے ہیں۔ کو روک یا محدود سکتی ہے۔

متعدی جانوروں کے نقل و حمل کو قابو کرنے کا اختیار

۱۲. (۱) ہر جہاز، یا گاڑی جو عام طور پر جانوروں کو لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہو کو میعاری طور پر صوبائی حکومت کے ضوابط کے ذریعہ مرتب کردہ طریقہ میں صاف اور جراثیم سے پاک کیا جائیگا۔

جہازوں اور گاڑیوں کی صفائی اور عفونت رہائی۔

(۲) صوبائی حکومت جگہیں مقرر کرسکتی ہے جہاں ایک انسپکٹر ایسے جہاز یا گاڑی کو روک اور معائنہ کرسکتا ہو، اور اگر یہ صاف حالت میں نہ ہو، انسپکٹر کے مقرر کردہ طریقہ / صورت اور وقت میں صاف اور جراثیم سے پاک کرنے کا تقاضہ کرسکتا ہے۔

(۳) اس جہاز یا گاڑی مقررہ وقت کے اندر صاف اور جراثیم سے پاک نہیں کیا جاتا ہے، انسپکٹر اسکے مالک کے خرچہ پر اس کو صاف اور جراثیم سے پاک کرواسکتا ہے۔

(۴) یہ دفعہ کسی ریلوے کے رولنگ سٹاک پر لاگو نہیں ہوگا۔

۱۳. ہر مالک، انچارج شخص، یا خیبر پختونخوا میں لانے والا ہر شخص اور ہر بیطار معالج جس کو جانور کے علاج کے لیے بلایا گیا ہو جس کو یقین ہو کہ ایک جدول شدہ بیماری سے متاثر ہوا ہے اپنے کام کی رپورٹ اس علاقے میں بااختیار انسپکٹر کو دے گا۔

بعض مخصوص افراد کے جدول شدہ امراض کو رپورٹ کرنے کی ذمہ داری۔

۱۴. اس بابت صوبائی حکومت کے بنائے ہوئے قواعد سے مشروط، بیطاری جراح کسی جانور کا پوسٹ مارٹم کرسکتا ہے یا کرواسکتا ہے جو کہ مرنے کے وقت متاثر تھا یا متاثر ہونے کا اندیشہ / شک تھا، اور اس مقصد کے لیے وہ ایسے جانوروں کی لاشوں کو کھود کر نکلوا سکتا ہے۔

پوسٹ مارٹم کرنے کا بیطاری جراح کا اختیار۔

۱۵. (۱) جب ایک انسپکٹر کو یقین ہو کہ کوئی جانور متاثر ہے وہ تحریری حکم کے ذریعہ، مالک یا، اس جانور کے انچارج شخص کو رکھنے جہاں وہ وقتی طور پر ہے یا ہٹانے یا علیحدہ یا اختراق رکھیں، رکھنے اور اس حکم میں واضح شدہ مدت کے اندر رکھنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔

متعدی جانوروں کو الگ کرنے کا اختیار۔

بشر طیکہ جہاں جانور کا انچارج شخص نہ ہو اور مالک بھی نامعلوم ہو یا بغیر نامناسب تاخیر کے حکم کی اطلاع یا بی اسکی نادی جاسکتی ہو، یا جانوروں کا انچارج شخص مندرجہ بالا حکم مطابق کام کرنے سے انکار کرتا ہو، تو انسپکٹر جانوروں کو قبضہ کر سکتا ہے اور اسکو علیحدگی یا اختراق میں لے جاسکتا ہے.

(۲) اس دفعہ کے تحت ہر حکم یا ضبطگی کی اطلاع آگے بیطاری جراح کو دے گا.

معائنہ بذریعہ بیطاری جراح.

۱۶. دفعہ ۱۵ ذیلی (۲) کے رپورٹ کے حصول پر، بیطاری جراح جلد از جلد جانور کا معائنہ کرے گا اور تمام جانوروں جو اسکے ساتھ رابطے میں آئے ہوں یا قریب رہے ہوں کا معائنہ بھی کر سکتا ہے، اور اس مقصد کے لیے کسی جانور کو کسی ٹیسٹ جو کہ صوبائی حکومت اس بابت ضوابط کے ذریعہ مرتب کر سکتی ہے کے لیے داخل کر سکتا ہے.

عمل بعد از معائنہ بذریعہ بیطاری جراح.

۱۷. (۱) اگر، ایسے معائنہ کے بعد بیطاری جراح کی رائے ہو کہ کوئی جانور متاثرہ نہیں ہے. ،انسپکٹر اسکو فی الفور اس شخص کو واپس کرے گا جو اس کے خیال میں اسکے تصرف کا حقدار ہو.

بشر طیکہ جہاں ایسا شخص بلا نامناسب زحمت کے نہیں پایا جاسکتا، انسپکٹر ان جانوروں کو قریب Catlle Pouund بھیجے گا، یا کسی دیگر صورت میں جو صوبائی حکومت اس بابت مرتب کر سکتی ہے معاملہ کرے گا.

(۲) اگر ایسے معائنہ کے بعد بیطاری جراح تصدیق کرتا ہے کہ کوئی جانور جدول شدہ ایک بیماری کا متعدی ہے، تو انسپکٹر جانور کو تباہ کر دے گا یا اسکے ایسا معاملہ کرے گا. جو صوبائی حکومت اس بابت قواعد کے ذریعہ مرتب کر سکتی ہے.

(۳) اگر ایسے معائنہ کے بعد بیطاری جراح تصدیق کرتا ہے کہ جانور متاثر ہے اگر چہ بیمار نہیں ہے، تو جانور کے ساتھ صوبائی حکومت کے اس بابت مرتب کردہ قواعد کے مطابق معاملہ کیا جائیگا.

ضائع کیے گئے جانوروں کے لیے معاوضہ.

۱۸. دفعہ ۱۷ کے تحت ختم کئے گئے جانور کا معاوضہ مالک کو دیا جاسکتا ہے، اور یہ معاوضہ کا تعین صوبائی حکومت کے اس بابت بنائے ہوئے قواعد کے مطابق کیا جائے گا، بشر طیکہ:

(الف) کوئی جرمانہ / معاوضہ ادا نہیں کیا جائیگا اس شخص کو جو اس جانور کی بابت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہو؛

(ب) کسی جانور کی بابت کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائیگا جو جب خیبر پختونخوا میں لایا گیا اس بیماری سے متاثرہ تھا جس کی بناء پر اسکو ختم کیا گیا.

متعدی احاطوں، جہازوں یا گاڑیوں کی عفونت رہائی کا تقاضا کرنے کے اختیارات.

۱۹. (۱) اس بابت صوبائی حکومت کے قواعد بنائے جانے سے مشروط، بیطاری جراح تحریری حکم کے ذریعہ کسی عمارت، اراضی، جہاز، گاڑی کے مالک، قابض یا انچارج شخص سے تقاضا کر سکتا ہے جس میں ایک متعدی جانور رہ چکا ہو کہ اس عمارت، اراضی، جہاز یا گاڑی کو جراثیم سے پاک کرے اور اسکے اندرونی فٹنگ اور دیگر چیزیں اس میں پائی گئی ہو یا اسکے قریب ہو کو جراثیم سے پاک کیا جائے یا اس صورت میں اور اس حد تک اور اس مدت جو اس حکم میں واضح ہوں میں ختم کیا جائیں.

(۲) متذکرہ بالا سے مشروط، اگر یہ مالک، قابض یا شخص مخصوص مدت میں اس حکم کے لازمات کی بجاآوری میں ناکام ہو جاتا ہے، تو انسپکٹر اس عمارت، اراضی، جہاز یا گاڑی کو جراثیم سے پاک کروا سکتا ہے، اور اندرونی فٹنگ اور دیگر چیزوں کو مالک کے خرچہ پر جراثیم سے پاک یا ختم کروا سکتا ہے.

نجی متعدی جگہوں کا اعلان.

۲۰. (۱) اگر انسپکٹر کو یقین ہو کہ کسی کھیت، اراضی یا عمارت جہاں جانوروں کو عارضی طور پر یا بصورت دیگر رکھا گیا ہو میں ایک متعدی جانور رہے، وہ فی الفور تحریری حکم کے ذریعہ اس جگہ کو متاثرہ جگہ ٹھہرائے گا، اور حکم کی ایک نقل مالک، قابض، جگہ کے انچارج شخص کو سپرد کرے گا اور بیطاری جراح کو اپنے کاروائی کی رپورٹ کرے گا.

(۲) یہ دفعہ اس جگہ پر لاگو نہیں ہو گا جو کسی لوکل اتھارٹی یا ریلوے انتظامیہ کی ملکیت یا زیر نگرانی یا زیر انتظام ہو جہاں جانوروں کی عارضی طور پر فروخت، نمائش یا لے جانے کے لیے رکھے گئے ہوں.

متعدی جگہ کا معائنہ بذریعہ بیطاری جراح.

۲۱. (۱) بیطاری جراح جلد از جلد متاثرہ جگہ اور وہاں رکھے گئے جانوروں کا معائنہ کرے گا اور انسپکٹر کے حکم کو خارج یا توثیق کر سکتا ہے.

(۲) اگر بیطاری جراح حکم کی توثیق کرتا ہے وہ مالک، قابض یا عام جگہوں کے انچارج شخص کو اطلاع بھیج سکتا ہے جہاں جانوروں کو عارضی طور پر یا بصورت دیگر کھے گئے ہوں ایک رداس کے اندر جو متاثرہ جگہ سے ایک میل سے زیادہ نہ ہوں ان جگہوں کو متاثرہ

جگہیں قرار دے رہے ہوں.

بیطاری جراح اس ذیلی دفعہ کے تحت کے کئے اپنے اس عمل کی رپورٹ اس بابت صوبائی حکومت کی مرتب کردہ اتھارٹی کرے گا.

سرکاری متعدی جگہوں کا اعلان.

۲۲. (۱) جہاں بیطاری جراح کو یقین ہو کہ لوکل اتھارٹی یا ریلوے انتظامیہ کی ملکیت یا زیر نگرانی یا زیر انتظام، کسی جگہ میں متعدی جانور رکھے گئے ہیں یا رکھے جا چکے ہیں یا جہاں جانوروں کو عارضی طور پر فروخت ٹرانزٹ یا نمائش کے لیے رکھیں گئے ہوں، وہ تحریری حکم کے ذریعہ اس جگہ کو متعدی / متاثرہ جگہ ٹھہرا سکتا ہے.

(۲) بیطاری جراح اس حکم کی ایک نقل، علاقے کی زبان میں متاثرہ جگہ میں نمایاں طور پر لگائے گا اور وہ اس حکم کے نقولات مقامی اتھارٹی کے دفتر سٹیشن سپرد کرے گا، یا ریلوے انتظامیہ کے قریب ترین سٹیشن ماسٹر کو، جیسی بھی صورت ہو، اور ایک نقل قریب ترین پولیس تھانہ بھی بھیجے گا، اور وہ اپنے عمل کا رپورٹ فی الفور اس بابت صوبائی حکومت کے مقرر کردہ اتھارٹی کو کرے گا.

متعدی جگہوں کا اعلان بذریعہ صوبائی گورنمنٹ.

۲۳. (۱) دفعہ ۲۱ ذیلی دفعہ (۲) یا دفعہ ۲۲ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت بیطاری جراح کے رپورٹ کی وصولی پر اور ایسی مزید تحقیق کے بعد، اگر کوئی ہو، جیسے یہ مناسب سمجھتی، صوبائی حکومت

(الف) دفعہ ۲۰، ۲۱ یا ۲۲ کے تحت کسی اعلان کو ختم کر سکتی ہے، یا

(ب) اس اعلان کی آیا ترمیم کے ساتھ یا بغیر توثیق کر سکتی ہے.

(۲) جہاں صوبائی حکومت کسی اعلان کو ختم کر دیتی ہے، تو انسپکٹر اس اخراج ختم کرنے کی اطلاع ان تمام اشخاص کو دے گا جن کو اس اعلان کے نقولات سپرد کئے گئے تھے یا جن کو اس اعلان کے نوٹس بھیجے گئے ہوں.

(۳) جہاں صوبائی اس اعلان کو خواہ ترمیم کے ساتھ یا بغیر توثیق کرتی ہے. سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعہ علاقے کے حدودات واضح کی جائیگی جن پر یہ نوٹیفیکیشن لاگو ہو گا، کو متاثرہ / متعدی علاقہ مقرر کیا جائیگا.

(۴) اس نوٹیفیکیشن کے جاری کرنے پر، کوئی جگہ جو انسپکٹر یا بیطاری جراح نے متعدی جگہ قرار دی ہو اور وہ اس نوٹیفیکیشن میں واضح کردہ متعدی علاقہ میں شامل نہ ہوں،

متعدی جگہ اقرار ہونے سے رک جائیں گے اور انسپکٹر اس جگہ کے مالک، قابض یا انچارج شخص کو اسکے مطابق نوٹس دے گا.

(۵) انسپکٹر متعدی جگہ کے کسی نمایاں جگہ میں اور علاقہ کے Vernacular میں، ذیلی دفعہ (۳) کے تحت نوٹیفیکیشن کی کاپی لگواوے گا اور کسی نئے نوٹیفیکیشن جو اس نوٹیفکیشن میں اضافہ، ترمیم، تبدیلی یا منسوخی کر رہا ہو، بھی نمایاں طور پر لگائے گا.

متعدی علاقوں یا جگہوں سے جانوروں اور دیگر چیزوں کا ہٹانا.

۲۴. (۱) کوئی بھی شخص کسی متاثرہ علاقہ یا جگہ سے کسی جانور کو زندہ یا مردہ یا کسی جانور کا ایک حصہ، یا کوئی چارہ، Bedding یا دوسری چیز جو جانوروں کے حوالہ سے استعمال ہوتی ہو نہیں ہٹائے گا، ماسوائے انسپکٹر کے عطا کئے گئے مرتب شدہ لائسنس کے شرائط کے مطابق،

(۲) اس دفعہ میں کچھ بھی ریلوے کو کسی جانور یا چیز کو ایک متاثرہ علاقہ یا جگہ میں سے گزرنے سے نہیں روکے گا.

بشرطیکہ جہاں کوئی جانور یا دیگر چیز ذیلی دفعہ (۱) میں واضح کی گئی ہو جبکہ ایک متاثرہ علاقہ یا جگہ میں گزرتے ہوئے وہاں پر اتارا گیا ہو، اسکو وہاں سے نہیں ہٹایا جائیگا ماسوائے ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق،

جانوروں وغیرہ کو متعدی علاقوں میں واپس کرنے کا اختیار.

۲۵. جب کوئی جانور یا چیز متاثرہ علاقہ یا جگہ سے دفعہ ۲۴ کے تحت عطا کئے گئے اجازت کے بغیر ہٹایا جائے، ایک انسپکٹر یا پولیس افسر اس جانور کے مالک، قابض یا انچارج شخص سے علاقہ یا جگہ کو واپس کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے، اور، اگر مالک، قابض یا انچارج شخص مناسب وقت کے اندر ایسا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، مزید تاخیر کے بغیر مالک کے خرچہ پر واپس کروا سکتا ہے.

بشرطیکہ اس دفعہ میں کچھ بھی دفعہ ۱۵ کے تحت انسپکٹر کے اختیارات برائے متعدی جانوروں سے معاملہ کرنے کو متاثر نہیں کرے گا.

احکام کے نفاذ کی تعمیل کے لیے وقت.

۲۶. اس ایکٹ کے تحت یا کسی نوٹیفکیشن یا اسکے تحت جاری کردہ قواعد کے تحت کو نوٹس، ریکوزیشن یا حکم کے ذریعہ، کسی شخص سے کوئی اقدام لینے یا کسی جائیداد ملکیت یا قبضہ کے حوالے سے کوئی کام کرنے کا تقاضہ کیا گیا ہو، تو اس نوٹس، ریوزیشن یا حکم میں مناسب وقت اس اقدام کو اٹھائے یا اس چیز کے کرنے جیسی بھی صورت ہو، کے لیے واضح کیا جائیگا.

اس باب کے تحت برداشت خرچوں کی وصولی.

۲۷. جب اس باب کے تحت کسی پراپرٹی کے حوالے سے کوئی کاروائی اسکے مالک کے خرچہ پر کی جا سکتی ہو، تو یہ کام کرنے والا افسر ایک سرٹیفیکیٹ بنائے گا جو اٹھائے گئے خرچہ کی رقم اور

شخص جس سے یہ قابل وصولی ہو ظاہر کرے، اور کو مجسٹریٹ جس کو یہ تصدیق نامہ پیش کیا جائے، مناسب تفتیش / تحقیق کے بعد یہ رقم وصول کر سکتا ہے ویسے جیسے اس نے اس شخص پر جرمانہ عائد کیا ہو.

باب دوم

سزائیں اور طریقہ کار

ایکٹیوں، ضوابط و قواعد کی خلاف ورزی کے لیے سزائیں.

۲۸. جو بھی................

(الف) خیبر پختونخوا کے کسی حصہ سے کسی جانور زندہ یا مردہ یا جانور کا کوئی حصہ یا چارہ یا Bedding یا دیگر چیز دفعہ ۱۰ کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن کی خلاف ورزی میں ہٹاتا ہے۔

(ب) کسی مارکیٹ فیئر، نمائش یا دیگر جانوروں کے میلہ دفعہ ۱۰ کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن کی خلاف ورزی میں منعقد کرتا یا ترقی دیتا یا حصہ لیتا ہو،

(پ) دفعہ ۱۱ کی خلاف ورزی میں ایک متعدی جانور، یا اسکے ساز و سامان یا ایک جانور کی لاش جو کہ مرنے کے وقت متعدی تھا، کو بیچتا یا بصورت دیگر یا بیچنے یا نقل و حمل کی کوشش کرتا ہو،

(ت) ایک عام Carrier کے ہوتے ہوئے کسی جہاز یا گاڑی جو جانوروں کی ترسیل کے لیے استعمال ہوتی ہو، کو دفعہ ۱۳ ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق یا اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت انسپکٹر کے متقاضی طریقے سے صاف یا جراثیم سے پاک کرنے میں ناکام ہو جاتا ہو،

(ث) دفعہ ۱۴ کی خلاف ورزی میں رپورٹ کرنے میں ناکام ہو جاتا ہو کہ ایک جانور متعدی ہے،

(ٹ) دفعہ ۱۵ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت انسپکٹر کے ایک حکم کی بجا آوری میں ناکام ہو جاتا ہو،

(ج) دفعہ ۱۹ (۱) کے تحت بیطاری جراح کے ایک حکم کی بجا آوری

میں ناکام ہو جاتا ہو،

(چ) دفعہ ۲۴ کی خلاف ورزی میں کسی متعدی میں کسی متعدی جگہ سے کوئی جانور یا چیز ہٹا دیتا ہے۔

(ح) دفعہ ۹(۲) کی خلاف ورزی میں جانوروں کو بر آمد کرتا ہے جرمانہ کے ساتھ قابل سزا ہو گا جو کہ پہلی دفعہ مجرم ٹھہرانے کی صورت میں ایک سو روپے تک بڑھایا جاسکتے ہیں، اور دوسری بار یا اسکے بعد سزا یافتہ ہونے کی صورت میں پانچ سو روپے تک بڑھائے جاسکتے ہیں۔

غیر گھیر دار زمین میں متعدی جانوروں کو رکھنے یا چرائے کی سزا۔

۲۹. جو بھی کسی جانور کو کسی جنگل، کھلے میدان، سڑک کے کنارے یا دیگر کھلی اراضی میں جس کو ایک شخص کو اپنے جانور چرانے کا حق رکھتا ہو، رکھتا ہے، یا چراتا ہے جو جانور اسکے جانتے ہوئے بھی کہ متعدی ہیں۔ کو جرمانے کے ساتھ سزا دی جائیگی جو کہ پہلی دفعہ سزا یافتہ ہونے پر ایک سو روپے یا دوسری یا اسکے بعد سزا یافتہ ہونے پر پانچ سو تک بڑھائے جاسکتے ہیں۔

مارکیٹ میں متعدی جانوروں کو لانے کی سزا۔

۳۰. جو بھی کسی مارکیٹ فیئر، نمائش یا جانوروں کے دیگر میلہ میں کسی جانور کو لاتا ہے یا لانے کی کوشش کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ ایک جدول شدہ بیماری سے متاثر ہے اسکو پہلی بار سزا پانے پر ایک روپے تک سزا دی جائیگی اور دوسری یا اسکے بعد سزا یافتہ ہونے پر پانچ سو روپے تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

دریا میں متعدی جانور کی لاش ڈالنے کی سزا۔

۳۱. جو بھی کسی دریا یا نہر یا دیگر پانی میں کسی جانور کی لاش یا اسکا کوئی حصہ جو کہ مرنے کے وقت متعدی تھا یا جسکو متعدی ہونے کی وجہ سے تباہ کیا گیا تھا پھینکتا ہے یا پھینکواتا ہے یا پھینکنے کی اجازت دیتا ہے اسکو چھ ماہ تک قید یا جرمانہ کے ساتھ سزا دی جائیگی جو کہ پہلی بار سزا پانے پر ایک سو روپے یا دوسری یا بعد میں سزا یافتہ ہونے پر پانچ روپے تک بڑھائے جاسکتے ہیں یا دونوں ۔

سزا برائے مردار جانور کی قبر کشائی کرنا۔

۳۲. جو کوئی بھی بغیر قانونی اتھارٹی کے کسی مردار جانور یا اسکے کسی حصے کی قبر کشائی کرے یا قبر کشائی کی وجہ بنے، جو کہ موت کے وقت، متعدی تھا یا اس وجہ سے ختم کیا گیا ہو یا اندیشہ ہو کہ متعدی تھا، قابل سزا ہو گا جرمانہ جو کہ پہلی بار جرم کرنے پر ایک سو روپے ہو گا اور دوسری یا بعد کی جرم پر پانچ سو روپے ہو گا۔

سزا برائے بیز ور اور موذی

۳۳. کوئی پولیس افسر جو کہ سب انسپکٹر کے درجے سے کم نہ ہوں، ایک مجسٹریٹ کے حکم

کے بغیر اور وارنٹ کے بغیر کسی شخص کو گرفتار کرسکتا ہے جو اس ایکٹ کے متعدی جگہ یا جانوروں سے متعلقہ کسی بھی شق کے خلاف جرم کا مرتکب ہوا ہو، — داخلہ یا قبضہ بذریعہ انسپکٹر.

۳۴. کوئی پولیس افسر جو کہ سب انسپکٹر کے درجے سے کم نہ ہوں، ایک مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر اور وارنٹ کے بغیر کسی شخص کو گرفتار کرسکتا ہے جو اس ایکٹ کے متعدی جگہ یا جانوروں سے متعلقہ کسی بھی شق کے خلاف جرم کا مرتکب ہوا ہو۔ — حکم یا وارنٹ کے بغیر گرفتاری.

۳۵. اس ایکٹ کے تحت کوئی استغاثہ داخل نہیں کیا جائیگا ماسوائے بذریعہ حکم بیطاری جراح. — کاروائیاں شروع کرنا.

۳۶. کوئی مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت کاروائی نہیں کرے گا جب تک وہ مجسٹریٹ فسٹ کلاس نہ ہو یا مجسٹریٹ سیکنڈ کلاس جو کہ اس بابت صوبائی حکومت نے اختیار دیا ہو، نہ ہو. — مجسٹریٹ کا اختیار سماعت.

۳۷. کوئی بھی شخص کسی جانور یا چیز کی بابت تباہی یا کسی دیگر نقصان، چھوٹ، ضرر یا تکلیف جو اسکو بوجہ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے گئے کام سے پہنچا ہو ماسواوے دفعہ ۱۸ کے تحت مشروط ہو، کے لیے معاوضہ کا حقدار نہیں ہو گا. — دعوی معاوضہ کا امتناع.

۳۸. (۱) صوبائی حکومت اس ایکٹ اور اسکے تحت بنائے گئے قواعد کے یکرنگ مندرجہ ذیل تمام یا کسی مقصد کے لیے قواعد بنا سکتی ہے، بمعنی؛ — صوبائی حکومت کا ضوابط و قواعد بنانے کا اختیار.

(الف) دفعہ ا کے تحت ایک انسپکٹر کے داخل ہونے اور معائنہ کے اختیارات کی وضاحت؛

(ب) دفعہ ۱۰ کے تحت مارکیٹ فیئر، نمائش یا جانوروں کے دیگر میلوں کا انعقاد کو روکنا یا چلانا؛

(ج) دفعہ ۱۲(۲) تحت جہاز یا گاڑیوں کو جراثیم سے پاک کرنے کے لیے جگہ مقرر کرنا اور دفعہ ۱۵ کے تحت جانوروں کو جدا کرنے یا تفریق کرنے کے لیے جگہ مقرر کرنا؛

(د) دفعہ ۱۴ کے تحت جانوروں کے پوسٹ مارٹم معائنہ کرنا اور دفعہ ۱۷(۱)(۲) اور (۳) کے تحت جانوروں کو نمٹانا.

(ذ) دفعہ ۱۸ کے تحت واجب ادلا داجرمانہ کے تعین کا اہتمام کرنا.

(ر) دفعہ ۱۹ کے تحت بیطاری جراح اور انسپکٹر کے اختیارا کے استعمال کا

انتظام کرنا.

(ز) دفعہ ۲۱(۱) اور دفعہ ۲۲(۲) میں متذکرہ اتھارٹی مرتب کرنا.

(س) دفعہ ۲۴ کے تحت انسپکٹر کے عطا کرنے والے لائسنسوں کی شکل اور فہرست مرتب کرنا اور حالات وواقعات جس کے تحت یہ جاری کئے جاسکتے ہیں.

(ش) اخراجات کے درجے وضع کرنا جو کہ دفعہ ۲۷ کے تحت سرٹیفیکیٹ میں اختیار ہونگے اخراجات کے لیے جو مالک کے بابت برداشت ہونگے.

(ص) متعدی جانور یا جو متعدی ہونے مشکوک ہوں جانوروں کی علیحدگی، قید، علاج (بشمول جراثیم کشی اور پیوندکاری) اور نمٹانا کا انتظام کرنا اور لاشوں اور لاشوں کے حصوں کو نمٹانا.

(ض) انسپکٹروں کے اختیارات و فرائض کو چلانا؛

(ع) اس ایکٹ کے تحت بنائے نے والی یا دیئے جانے والے رپورٹ یا نوٹس کی صورت مرتب کرنا؛

(غ) خیبر پختونخوا یا اسکے کسی حصہ یا جگہ میں داخلہ اور خیبر پختونخوا میں جانوروں، زندہ یا مردہ یا جانوروں کے حصے یا چارہ، Bedding یا دیگر چیزیں ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وحمل کو روکنا یا منظم کرنا؛-

(ف) متعدی جانوروں یا متعدی جانوروں کے لاشوں کی فروخت یا نقل وحمل کو روکنا یا محدود کرنا،

(ق) عام مال برداری کے استعمال ہونے والے جہازوں، یا گاڑیوں کی عفونت رہائی ترتیب دینا، عمارت، احاطہ اور جانوروں کے لیے استعمال ہونے والی دیگر جگہوں کی صفائی اور عفونت اور وہاں پر ملنے والی یا اسکے قریب متعدی مواد یا چیزوں کو ختم کرنے کو منظم بنانا؛

(ک) جانوروں جنکے متعدی ہونے کا اندیشہ ہو، کو لاگو ہونے والے ٹیسٹ مرتب کرنا؛

(گ) جانوروں کو تباہ / ضائع کرنے کے لیے طریقہ کار / صورت مرتب کرنا اور صورت جس میں لاشوں، یا لاش کے حصوں، چارہ، Bedding یا اس ایکٹ کے تحت قبضہ میں لی گئی دیگر چیزیں کو نمٹایا جائیگا.

(ل) حراست اور انٹر پر اونشل طبی سٹیشنوں میں ویکسینیشن اور نشانداری کے لیے فیس کی رقم مرتب کرنا؛

(۲) اس دفعہ کے تحت ایک قاعدہ بنانے / وضع کرنے میں صوبائی حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ اسکی خلاف ورزی جرمانہ کے ساتھ قابل سزا ہو گی جو کہ پہلی بار سزایابی پر ایک سو روپے تک بڑھاوی جاسکتی ہے یا دوسری یا مابعد سزایابی پر پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے.

۳۹. (ا) اس ایکٹ کے ذریعہ عطا کئے گئے اختیار برائے وضع کرنے قواعد وضوابط سابقہ پبلیکیشن کے بعد بنانے گئے قواعد وضوابط کی شرط سے ماتحت ہے.

سابقہ پبلیکیشن سے ماتحت ضوابط و قواعد بنانے کا اختیار.

(۲) اس ایکٹ کے تحت صوبائی حکومت کے وضع کرنے والے تمام ضوابط و قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کئے جائے گے.

۴۰. اس ایکٹ کے تحت کسی شخص کے نیک نیتی سے کے لیے کسی عمل یا کرنے کے ارادہ کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی عمل میں نہیں لائی جائے گی.

اس ایکٹ کے تحت کام کرنے والے افراد کا تحفظ.

جدول.

(دفعہ ۴ ملاحظہ ہو)

۱) جگالی یا طاعون.

۲) موکر روگ.

۳) ہیمٔورھیجک سپٹیسا ئمیا۔

۴) بلیک کوارٹر۔

۵) اینتھراکس

۶) تب دق.

۷) جانز بیماری

۸) گلنڈرز اور فارشت.

۹) ہیپیرِوٹک لا ٔمفنجی ٹِس

۱۰) ڈُورائن

۱۱) سعار / پاگل پن.

۱۲) سُورا